جوان کے عہد کا تھا۔ اور خاص طور سے تصوف وسلوک اور اسرار علم الحقائق کے مطالب ومعانی کو تو حضرت شاہ صاحب نے اس دور کی زبان اور اس کے مخصوص اسلوب میں پیش کیا ہے۔ ضرورت ہے کہ آج ان کا مطالعہ کرتے وقت ہم ان باتوں کو پیش نظر رکھیں۔ اور زبان اور اسلوب کی اجنبیت سے صرفِ نظر کرتے ہوئے شاہ صاحب کے اصل مقصود فکری کو سمجھنے کی کوشش کریں، زیر نظر کتاب بڑے سائز کے ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے ترجمہ رواں اور عام فہم ہے، البتہ کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں ہیں قیمت ۳ روپے

ناشر ــــــ ادارہ نشر واشاعت، مدرسہ نصرۃ العلوم۔ نزد گھنٹہ گھر گوجرانوالہ (مغربی پاکستان)

تذکرۂ اسلاف

مولانا محمد بہاء الحق قاسمی صاحب خطیب جامع مسجد ماڈل ٹاؤن لاہور نے اپنے بزرگوں کے حالات پر یہ کتاب مرتب کی ہے موصوف کی ساتویں پشت میں ایک بزرگ حضرت شیخ محمد قاسم بھائی سری نگر کشمیر میں بارھویں صدی ہجری کے وسط یا آخر میں گزرے ہیں ان کی اولاد قاسمی کہلاتی ہے حضرت شیخ محمد قاسم حضرت مولانا قاضی جمال الدین صاحب بڈشاہی کی اولاد میں سے تھے، جو کشمیر کے مشہور عادل بادشاہ زین العابدین عرف بڈشاہ (۸۲۶ھ سے ۸۷۵ھ) کے دور حکومت میں قاضی القضاۃ تھے۔

یہ نامور خاندان جس کے بزرگوں کے مختصر حالات پر یہ کتاب مشتمل ہے، نویں صدی ہجری سے لے کر اب تک پہلے کشمیر میں اور پھر امرتسر میں دینی وعلمی اعتبار سے برابر ممتاز رہا۔ اسی خاندان کے ایک بزرگ مولانا کمال الدین صاحب تھے، جن کے شاگردوں میں سے حضرت مجدد الف ثانی، ملا عبدالحکیم سیالکوٹی اور علامہ سعد اللہ خاں وزیر اعظم شاہ جہاں جیسی مشہور ہستیاں تھیں۔ فاضل مصنف نے اس تاریخی خاندان کے بزرگوں کے حالات قلمبند کر کے ملی تاریخ کا ایک اہم باب مرتب کر دیا ہے،

"تذکرہ اسلاف" کے کل ۱۹۲ صفحے ہیں، طباعت وکتابت معمولی ہے، کتاب بے جلد ہے قیمت صرف ایک روپیہ ہے

ملنے کا پتہ:۔ (۱) پیرزادہ محمد عطاء الحق قاسمی۔ اے بلاک، ماڈل ٹاؤن لاہور۔

(۲) حکیم محمد موسیٰ صاحب امرتسری آرام گلی بازار۔ برانڈرتھ روڈ لاہور۔